روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029
C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 21 اگست 2002ء 11 جمادی الثانی 1423 ہجری - 21 ظہور 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 189

اطاعت کی توفیق کی دعا

حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ یہ دعا کرتے تھے-

اے اللہ ہمیں اپنی وہ خشیت عطا فرما جو ہمارے اور تیری نافرمانی کے درمیان حائل ہو جائے اور ہمیں ایسی اطاعت کی توفیق بخش جس کے ساتھ تو ہمیں اپنی جنت تک پہنچادے- اور ایسا یقین نصیب کر جو ہم پر دنیا کی مصیبتیں آسان کردے-

(جامع ترمذی- کتاب الدعوات باب فی عقد التسبیح بالید حدیث نمبر 3424)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اعجاز کی بعض اقسام کی حقیقت بھی دراصل استجابت دعا ہی ہے اور جس قدر ہزاروں معجزات انبیاء سے ظہور میں آئے ہیں یا جو کچھ کہ اولیاء ان دنوں تک عجائب کرامات دکھلاتے رہے اس کا اصل اور منبع یہی دعا ہے اور اکثر دعاؤں کے اثر سے ہی طرح طرح کے خوارق قدرت قادر کا تماشا دکھلا رہے ہیں- وہ جو عرب کے بیابانی ملک میں ایک عجیب ماجرا گزرا کہ لاکھوں مردے تھوڑے دنوں میں زندہ ہو گئے اور پشتوں کے بگڑے ہوئے الٰہی رنگ پکڑ گئے اور آنکھوں کے اندھے بینا ہوئے اور گونگوں کی زبان پر الٰہی معارف جاری ہوئے اور دنیا میں یک دفعہ ایک ایسا انقلاب پیدا ہوا کہ نہ پہلے اس سے کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا- کچھ جانتے ہو کہ وہ کیا تھا؟ وہ ایک فانی فی اللہ کی اندھیری راتوں کی دعائیں ہی تھیں جنہوں نے دنیا میں شور مچا دیا اور وہ عجائب باتیں دکھلائیں کہ جو اس امی بیکس سے محالات کی طرح نظر آتی تھیں اللھم صل وسلم وبارك علیه وآله (-) اور میں اپنے ذاتی تجربہ سے بھی دیکھ رہا ہوں کہ دعاؤں کی تاثیر آب و آتش کی تاثیر سے بڑھ کر ہے بلکہ اسباب طبیعہ کے سلسلہ میں کوئی چیز ایسی عظیم التاثیر نہیں جیسی کہ دعا ہے-

(برکات الدعاء- روحانی خزائن جلد 6 ص 10)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارہ میں تازہ اطلاع

(مرسلہ: محترم ناظر صاحب اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان)

ربوہ 20- اگست: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارہ میں لندن سے آمدہ تازہ اطلاع کے مطابق:-

حضور انور کی صحت میں حسب سابق ٹھہراؤ کی کیفیت ہے- ماہر ڈاکٹر صاحبان کی ہدایت کے مطابق علاج جاری ہے- حضور ایدہ اللہ حسب معمول اپنی روزانہ کی مصروفیات سرانجام دے رہے ہیں-

احباب جماعت حضور انور کی صحت وسلامتی والی لمبی زندگی کے لئے دعاؤں اور صدقات کا سلسلہ جاری رکھیں نیز یہ دعا بھی کریں کہ اللہ تعالیٰ ڈاکٹر صاحبان کی صحیح رنگ میں رہنمائی فرمائے اور صحیح تشخیص اور علاج کی توفیق عطا فرمائے- (آمین)

کفالت یتامیٰ

ایک عظیم خدمت

جماعت احمدیہ کے قیام کے سو سال پورے ہونے کی خوشی کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بے سہارا و نادار یتامیٰ کی پرورش اور خبرگیری کیلئے جماعت کے سامنے ''کفالت یکصد یتامیٰ'' کی تحریک پیش فرمائی-

یہ تحریک خاص طور پر ایسے بچوں کی خدمت کر رہی ہے جن کے والد وفات پا گئے ہیں' وہ نابالغ اور بے روزگار ہوں' طالب علم ہوں اور لڑکیاں غیر شادی شدہ ہوں- اس تحریک کے زیر انتظام ایسے مستحق یتیم بچوں کے حالات کے مطابق مرکز میں ایک رقم مختص کر دی جاتی ہے- جو مستحق خاندان کو بذریعہ منی آرڈر ہر ماہ بھجوادی جاتی ہے- اس کے علاوہ عیدین اور شادی کے مواقع پر بھی تحائف بھیجے جاتے ہیں-

بچوں کی کفالت کا ذمہ لینے والے احباب ایک یا ایک سے زائد یتیم بچوں کے اخراجات کی ادائیگی کا وعدہ کرتے ہیں- جس کی ادائیگی یکمشت یا ماہانہ کرتے ہیں- ایک یتیم بچے کے تعلیمی اور دیگر اخراجات کا اندازہ مبلغ -/500 روپے سے -/1500 روپے ماہوار تک ہے- ایسے احباب بھی ہیں جو بغیر وعدہ کئے گاہے بگاہے رقم ارسال کرتے رہتے ہیں-

ابتداء میں اس تحریک کے تحت ایک سو یتامیٰ کی پرورش کا منصوبہ تھا- لیکن اب خدا کے فضل سے 400 خاندانوں کے 1400 سے زائد بچے اس کمیٹی کے زیر کفالت ہیں- یہ امر قابل غور ہے کہ یتامیٰ کی پرورش کیلئے کوئی مخصوص فنڈ نہیں ہے بلکہ اس کی آمد کا واحد ذریعہ تحائف کی وہ رقم ہے جو احباب جماعت روزنامہ الفضل میں اعلان پڑھ کر بھجواتے ہیں-

احباب جماعت کی خدمت میں گزارش ہے کہ اس کار خیر میں حسب توفیق ضرور حصہ لیں- اللہ تعالیٰ ہمیں پیارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی اس حدیث کا مصداق بنائے کہ میں اور یتیم کی پرورش کرنے والا جنت میں اکٹھے ہونگے- (آمین)

(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ' دارالضیافت ربوہ)

تاریخ احمدیت

منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1924ء ②

جولائی بھیرہ میں احمدیوں کے خلاف ہنگامہ اور 22 احمدیوں کی گرفتاری۔

4 اگست حضور حیفہ سے بذریعہ ریل روانہ ہو کر دمشق پہنچے اور 9 اگست تک قیام فرمایا اس دوران آپ کو غیر معمولی شہرت اور کامیابی نصیب ہوئی اور مسیح موعود کے دمشق میں آنے کی پیشگوئی ایک رنگ میں پوری ہوئی۔

10 اگست حضور دمشق سے براستہ بیروت حیفہ اور پھر عکہ میں بہائیوں کا مرکز دیکھنے تشریف لے گئے۔

13 اگست حضور دوبارہ بحری جہاز کے ذریعہ پورٹ سعید سے روانہ ہوئے۔

16 اگست حضور اٹلی کی بندرگاہ برنڈزی پہنچے۔ اور رات کو روما میں داخل ہوئے اور 4 روز قیام فرمایا۔ آپ نے اٹلی کے وزیراعظم مسولینی سے ملاقات کر کے احمدیت کا پیغام پہنچایا۔ نیز اصحاب کہف کی غاریں دیکھیں۔

21 اگست حضور کی فرانس میں آمد۔

22 اگست لندن کے وکٹوریہ سٹیشن پر حضور کی تشریف آوری۔

حضور نے اخبارات ایوننگ سٹینڈرڈ اور سٹار کے نمائندوں کو انٹرویو دیا۔ پریس کانفرنس میں احمدیت کا پیغام پہنچایا۔ ایوان شاہی کے دروازہ پر ایک ہجوم کے سامنے اپنا پیغام سنایا۔ دعوت الی اللہ کے مسئلہ پر مجلس مشاورت منعقد ہوئی۔ سپر چولزم سوسائٹی کے جلسہ میں شمولیت کی۔

31 اگست کابل میں حضرت مولوی نعمت اللہ صاحب کو شہید کر دیا گیا۔

4 ستمبر حضور نے حضرت مولوی صاحب کی شہادت پر جماعت کو قربانیوں کے لئے تیار رہنے کا پیغام بھجوایا۔

7 ستمبر حضور کا ایک پیغام لندن میں اخباری نمائندوں اور معززین کے سامنے حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے سنایا۔

9 ستمبر حضور نے ایسٹ اینڈ ویسٹ یونین کے اجلاس میں انگریزی میں لیکچر دیا۔

11 ستمبر حضور نے قیام امن کے مسئلہ پر لیگ آف نیشنز کے شعبہ مذہب واخلاق کے سیکرٹری سے تفصیلی گفتگو فرمائی۔

13 ستمبر حضور نے پورٹ سمتھ میں دو لیکچر دیئے۔ "مسیح کی آمد ثانی" اور "پیغام آسمانی"

15 ستمبر ہندوستانی طلبہ سے حضور نے خطاب فرمایا۔

16 ستمبر حضور نے کانفرنس کیلئے مجوزہ مضمون کا خلاصہ تحریر فرمایا۔

17 ستمبر حضور نے مولوی نعمت اللہ صاحب شہید کابل کی شہادت سے متعلق ایک احتجاجی جلسہ میں تقریر فرمائی۔

19 ستمبر ویمبلے کانفرنس کے صدر سر ای ڈی راس سے ملاقات فرمائی۔ شام کو سینٹ لوکس ہال میں "حیات بعد الممات" کے موضوع پر لیکچر دیا۔

19 ستمبر حضرت میر ناصر نواب صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کا قادیان میں انتقال ہوا۔

20 ستمبر نائیجیریا کے دو حاجی صاحبان سے حضور کی ملاقات (ان میں سے ایک احمدی تھے)

21 ستمبر کرنل ڈگلس سے حضور کی ملاقات۔

22 ستمبر حضور نے ویمبلے کانفرنس کی افتتاحی تقریب میں شرکت کی۔

غزل

کہہ رہی ہے یہ شمع سے سوختہ جانوں کی راکھ
اڑتی ہے کوئے وفا میں تیرے پروانوں کی راکھ

ابن آدم کی ترقی ہو رہی ہے اس طرح
ہر طرف بکھری ہوئی ہے قیمتی جانوں کی راکھ

کیا تمہی ہو اشرف المخلوق کہتے ہیں جسے
پوچھتی ہے آج انسانوں سے انسانوں کی راکھ

اہل سطوت کے غرور و جاہ و حشمت کیا ہوئے
درسِ عبرت دے رہی ہے ان کے ایوانوں کی راکھ

روز و شب تھیں گونجتی جن میں کبھی شہنائیاں
آج نوحے کر رہی ہے ان طرب خانوں کی راکھ

شان و شوکت مٹ گئی اور جسم مٹی ہو گئے
ریگ صحرا میں ملی کتنے ہی خاقانوں کی راکھ

خامہ ہائے ظلم سے تحریر جو ہوتے رہے
ہم نے تو اڑتے ہی دیکھی ایسے فرمانوں کی راکھ

باغبانوں پہ ہے حیرت گلستاں لوٹا کئے
کتنے گل مسلے، اڑائی کتنے کاشانوں کی راکھ

"آبلہ پائی مری سیراب کس کس کو کرے"
میرے پاؤں سے لپٹتی کیوں ہے دیوانوں کی راکھ

واعظا! تو نے جو میخانہ جلا ڈالا تو کیا
ہے مئے دو آتشہ سے بڑھ کے پیمانوں کی راکھ

اس کی درگہ میں نہ جو کوئی رسائی پا سکے
دل کے شیشے پہ جمی ہے ایسے ارمانوں کی راکھ

صاحبزادی امۃ القدوس

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

جلسہ سالانہ برطانیہ 2002ء کے تاریخ ساز اور ایمان افروز نظارے

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کی آنکھ سے جلسہ کے پروگراموں کی جھلکیاں

مرتبہ: فخر الحق شمس صاحب

خداتعالیٰ کے بے حد فضل اور احسان کے ساتھ جماعت احمدیہ برطانیہ کا 36واں جلسہ سالانہ اسلام آباد ٹلفورڈ میں خداتعالیٰ کی طرف سے نازل ہونے والے بے شمار فضائل و برکات کو سمیٹتا ہوا مورخہ 26 تا 28 جولائی 2002ء کو کامیابی سے منعقد ہوا۔ چونکہ گزشتہ سال برطانیہ کا جلسہ منعقد نہیں ہوا تھا۔ اس لئے جماعت احمدیہ جرمنی کا 26واں جلسہ سالانہ مرکزی جلسہ کہلایا۔ جلسہ سالانہ کی تاریخ کا اگر جائزہ لیا جائے تو آغاز میں قادیان کے جلسے مرکزی جلسے کہلاتے تھے۔ قیام پاکستان کے بعد ربوہ کے جلسے مرکزی کہلائے اور اب خلیفہ وقت کی لندن میں موجودگی کی وجہ سے یہ سلسلہ یورپ تک پھیل چکا ہے۔

امسال جلسہ سالانہ برطانیہ کے جملہ انتظامات خداتعالیٰ کے فضل سے بہت عمدگی، خلوص، محنت، لگن سے کئے گئے تھے۔ جماعت احمدیہ برطانیہ کے جملہ کارکنان یعنی انصار، خدام، اطفال، لجنات اور ناصرات نے اس جلسے کی کامیابی میں تاریخی کردار ادا کیا۔ اللہ تعالیٰ سب خدمت گاروں کو اپنی جناب سے جزاء عطا فرمائے۔ آمین۔

جلسہ سالانہ برطانیہ میں شمولیت کے لئے دنیا بھر کے مختلف ممالک کے ہزاروں احباب وخواتین تشریف لائے۔ لیکن اس عالمی مرکزی جلسہ میں صرف یہی لوگ شامل نہیں ہوئے بلکہ اس جلسے میں وہ ناظرین بھی شامل ہوئے جنہوں نے احمدیہ ٹیلی ویژن کے ذریعے اس جلسہ کی براہ راست کارروائی دیکھی۔ اور اس کے روحانی ماحول سے فیضیاب ہوئے۔ اس لحاظ سے اس جلسہ کا حلقہ حاضرین کے ساتھ ساتھ ساری دنیا کے سامعین اور ناظرین تک پھیلا ہوا ہے۔ تمام قومیتوں کے افراد کو ایک جگہ اکٹھا کرنا اور اس چشمہ سے ہر قوم کو پانی پلانے کا سامان اس دور میں صرف ایم ٹی اے کے ہی حصے میں آیا ہے۔ آئندہ آنے والے زمانوں میں یہ فیض انشاء اللہ بڑھتا چلا جائے گا اور کوئی طاقت اس کو روک نہ سکے گی۔

جلسہ گاہ

امسال جلسہ کے لئے گزشتہ سالوں کی نسبت بہت زیادہ وسیع انتظام کیا گیا تھا۔ یعنی مارکیز میں پہلے سے 30 فیصد زیادہ احباب کے بیٹھنے کی گنجائش رکھی گئی تھی۔ ان مارکیز کی سب سے بڑی خصوصیت یہ تھی کہ یہ نہ صرف وسیع و عریض تھیں بلکہ بغیر ستونوں (Pillars) کے بنائی گئی تھیں۔ تاکہ حاضرین کو جلسہ کی کارروائی دیکھنے میں دقت نہ ہو۔ جلسہ گاہ میں جگہ جگہ ٹیلی ویژن سیٹ رکھے گئے تھے تاکہ حاضرین سٹیج پر ہونے والی کارروائی آسانی سے دیکھ سکیں۔ اسی طرح جلسہ گاہ مستورات میں بھی ٹیلی ویژن سیٹ کی سہولت مہیا کی گئی تھی۔ مردانہ جلسہ گاہ میں سٹیج کے نسبتاً قریب ترین ایریا بنایا گیا تھا جو مختلف ممالک سے آنے والے معزز مہمانوں اور جماعتی خدمت گزاروں کے لئے مختص تھا۔ حسب سابق کرسیوں پر مختلف زبانیں جاننے والے احباب کے لئے انتظامات تھے جہاں مائیکروفون کے ذریعے گیارہ زبانوں میں ترجمہ کی سہولت موجود تھی۔

جلسہ گاہ کا سٹیج

امسال جلسہ گاہ کا سٹیج زیادہ کشادہ بنایا گیا تھا۔ چاروں طرف سبز جھالر لگائی گئی تھی۔ ڈیکوریشن کے لئے اصل پھولوں کے چوکور گملے اور مصنوعی پھولوں کے گلدان سجائے گئے تھے۔ پھول اگانے کی تیاری خاص طور پر جلسہ گاہ کے سٹیج کیلئے کئی ماہ پہلے سے شروع کردی گئی تھی۔ قالین، بینرز اور لائٹس کی مدد سے خوبصورتی میں مزید اضافہ کیا گیا۔ سٹیج کے عین اوپر سفید رنگ کی کینوپی بھی لگائی گئی۔ سٹیج کے پس منظر میں سیدنا حضرت مسیح موعود کا مندرجہ ذیل اردو میں جملہ انگریزی ترجمہ کے ساتھ لکھا گیا۔ "تمام دنیا اپنی سچائی کے تحت اقدام دیکھتا ہوں"۔ بائیں طرف منارۃ المسیح کے اردگرد مختلف اقوام کے پرچم سجائے گئے تھے۔ یعنی وہ منارۃ المسیح کے گرد گھومتے دکھائے گئے تھے۔ جلسہ گاہ اور اس کا سٹیج بنانے اور سنوارنے کے لئے سینکڑوں خدام کی دن رات خدمات کا بہت عمل دخل ہے۔

جلسہ سالانہ کی تقاریر

امسال جلسہ سالانہ کی تقاریر کو درج ذیل حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

1۔ علمی موضوعات
3۔ شعبہ جات کی رپورٹس
4۔ ممالک کی رپورٹس
5۔ مہمانوں کی تقاریر

علمی موضوعات میں مکرم عبدالماجد طاہر صاحب نے سیرت النبیؐ (خدمت خلق)، مکرم حافظ فضل ربی صاحب نے تعلق باللہ کے ذرائع، مکرم عطاء المجیب راشد صاحب نے حضرت مسیح موعود کا قلمی جہاد، مکرم بلال ایٹکنسن صاحب نے دینی جہاد اور مکرم رفیق احمد حیات صاحب نے دین حق اور حقوق انسانی کے موضوع پر تقاریر کیں۔

شعبہ جات کی رپورٹس میں مکرم منیر الدین شمس صاحب نے وکالت تصنیف کی رپورٹس اور مکرم نصیر احمد قمر صاحب نے وکالت اشاعت کی رپورٹس بیان کیں۔

مختلف ممالک سے تشریف لانے والے امراء اور نمائندگان نے اپنے اپنے ممالک کی گزشتہ سال میں کارکردگی کی رپورٹس پیش کیں۔ جن میں مکرم مولانا عبدالباسط صاحب کی تقریر مکرم خیر الدین صاحب نے انڈونیشیا میں احمدیت کی ترقی اور خدمات کے موضوع پر پڑھی، مکرم حافظ احمد جبرائیل سعید صاحب نے غانا میں احمدیت کی ترقی اور خدمات، مکرم محمد انعام غوری صاحب نے ہندوستان میں احمدیت کی ترقی اور خدمات اور مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب نے جرمنی میں احمدیت کی ترقی اور خدمات کے موضوع پر تقریر کی اور اپنے اپنے ممالک کے اعداد و شمار کی مدد سے ترقیات کا جائزہ پیش کیا۔

اس کے علاوہ متعدد، معزز مہمانوں نے مختصر تقاریر کیں اور جماعت احمدیہ کے کردار کو سراہتے ہوئے جلسہ کی مبارکباد دی۔

شعبہ سمعی وبصری

جلسہ سالانہ برطانیہ کے موقع پر یہ شعبہ بہت اہم اور ضروری شعبہ ہے۔ اس شعبہ کے نگران مکرم انجینئر منیر احمد فرخ صاحب امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد پاکستان ہیں۔ آپ نے ایم ٹی اے کے نمائندے کو انٹرویو دیتے ہوئے بتایا کہ جب سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ برطانیہ تشریف لائے ہیں اس وقت سے ہی مجھے اور میری ٹیم کو اس شعبہ کی ذمہ داری ادا کرنے کی سعادت حاصل ہو رہی ہے۔ لاؤڈ سپیکر، ساؤنڈ سسٹم، مارکیز میں ٹی وی سیٹ کی سہولت، ترجمہ کی آڈیو ریکارڈنگ اور بجلی کی سپلائی جیسے اہم کام اس شعبہ میں آتے ہیں جن کو ہمارے انجینئرز رضاکارانہ طور پر احسن رنگ میں سرانجام دیتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ پہلے سال یعنی 1985ء میں صرف دو زبانوں میں ترجمہ ہوتا تھا۔ اب خداتعالیٰ کے فضل سے 11 زبانوں میں یہ سہولت موجود ہے۔

جلسہ کے دیگر انتظامات

جلسہ کے لئے استعمال ہونے والے 70 ایکٹر سے زائد رقبے پر انتظامات کا آغاز کئی ماہ پہلے سے ہو چکا تھا۔ مختلف شعبہ جات اور ان کی ٹیمیں اپنے مفوضہ امور سرانجام دینے میں مصروف ہوگئیں۔ جلسہ گاہ، پارکنگ، رہائش، تقسیم پاسز، پروگرام و اشاعت، سٹیج، مہمان نوازی، نظم و ضبط، استقبال، غیر ملکی مہمانوں کی مہمان نوازی، سٹالز اور متعدد شعبہ جات نے کئی کئی گھنٹے مسلسل خدمت اور وقار عمل کر کے اس جلسہ کو کامیاب و کامران بنایا۔ اسلام آباد کی یہ زمین اب جلسہ کے انتظامات کے لئے کم ہوتی دکھائی دیتی ہے۔ منتظمین کے اندازہ کے مطابق اب کم از کم 100 ایکٹر زمین کی ضرورت ہے۔ اس علاقے کے قریب سے گزرنے والی مصروف ترین سڑک پر اب ایک اوور ہیڈ برج بنا دیا گیا ہے۔ جس سے منتظمین جلسہ کو مختلف کاموں کے سلسلہ میں مزید آسانی پیدا ہوگئی ہے۔ امسال کار پارکنگ کے لئے پہلے سے زیادہ کھلی جگہ کا انتخاب کیا گیا۔ ایم ٹی اے نے اپنے براہ راست پروگراموں میں مختلف شعبہ جات کے انچارج اور ان کی ٹیم کے انٹرویوز بھی نشر کئے جس میں انہوں نے اپنے اپنے شعبہ جات کی تفصیلات بیان کیں۔

جلسہ سالانہ کے موضوع پر ایک کتاب

جماعتی بک سٹال پر مکرم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن کی مرتب کردہ ایک نئی کتاب رکھی گئی۔ اس کا نام "جلسہ سالانہ" ہے۔ اس اہم کتاب میں سیدنا حضرت مسیح موعود کے جلسہ سالانہ کے حوالے سے پُرمعارف ارشادات اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے قیمتی ارشادات اور مختلف مواقع پر دی گئیں ہدایات کے علاوہ جلسہ سالانہ کا اجمالی تعارف، اعداد و شمار اور بعض تاریخی کوائف بھی درج کئے گئے۔

ایم ٹی اے کے خصوصی پروگرام

ایم ٹی اے انٹرنیشنل نے اپنی سابقہ روایات کو قائم رکھتے ہوئے جلسہ سالانہ برطانیہ 2002ء کے موقع پر بھی تینوں دن اسلام آباد ٹلفورڈ برطانیہ سے کارروائی براہ راست ٹیلی کاسٹ کی۔ ان تین دنوں میں حضور انور کا خطبہ جمعہ (جو جلسہ کا افتتاحی خطاب بھی تھا) اور دیگر تین خطابات، عالمی بیعت، علماء کی دیگر تقاریر، بزرگان سلسلہ، اہم عالمی شخصیات کے انٹرویو اور تاثرات وغیرہ شامل ہیں۔ ایم ٹی اے نے اپنی براہ راست نشریات میں بعض خصوصی پروگرامز بھی نشر کئے۔ ان میں سے اہم پروگرامز کی تفصیل ہدیہ قارئین کی گئی ہے۔

ایم ٹی اے کا سٹوڈیو

گزشتہ جلسہ ہائے سالانہ کی طرح احمدیہ ٹیلی ویژن کی انتظامیہ نے اس مرتبہ بھی جلسہ گاہ کے ساتھ منسلک ایم ٹی اے کا سٹوڈیو بنایا تھا۔ تاکہ براہ راست کارروائی نشر کرنے میں آسانی ہو۔ اور مختلف شخصیات سے انٹرویوز اور گفتگو کے پروگرامز بھی ٹیلی کاسٹ ہو سکیں۔ سرخ اور دیگر رنگوں سے مزین صوفہ سیٹ، خوبصورت قالین اور دیگر اشیاء سے اس سٹوڈیو کو محنت سے سجایا گیا تھا۔ جلسہ کے دوران براہ راست نشریات میں اردو، عربی اور انگریزی میں کمپیئرنگ کی جاتی رہی۔ کمپیئرز میں مکرم منیرالدین شمس صاحب، ڈاکٹر عبدالعلیم صاحب، ندیم کرامت صاحب منیر عودہ صاحب اور شریف عودہ صاحب شامل ہیں۔ جن افراد کے ساتھ سٹوڈیو میں گفتگو کی گئی ان میں مکرم رفیق حیات صاحب امیر یوکے، مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جرمنی، مکرم عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن، مکرم نصیر احمد شاہ صاحب چیئرمین ایم ٹی اے، مکرم محمد انعام غوری صاحب ناظر اصلاح وارشاد قادیان، بیت الفتوح پراجیکٹ کے انچارج اور آرکیٹیکٹ اور دیگر کئی شخصیات شامل ہیں۔ اس سٹوڈیو کی مدد سے عمدگی سے جلسہ کی لائیو نشریات ٹیلی کاسٹ کی جاتی رہیں۔

وحدانیت کے گیت

ایم ٹی اے نے جلسہ سالانہ برطانیہ 2002ء کے موقع پر جہاں جلسہ کی کارروائی، خصوصی پروگرام اور انٹرویوز وغیرہ دکھائے وہاں مختلف نظمیں، قصیدے اور دیگر دلچسپی کی چیزیں بھی شامل ہیں۔ خدا تعالیٰ کی وحدانیت کے گیت گائے گئے۔ حضرت مسیح موعود کا عربی زبان میں قصیدہ، جلسہ کی اہمیت کے بارے میں انگریزی زبان میں ارشادات کے علاوہ درج ذیل نظمیں مختلف مناظر کے ساتھ نشر کی جاتی رہیں۔

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا
نام اس کا ہے محمد دلبر مرا یہی ہے

یارب ہے تیرا احساں میں تیرے در پہ قرباں

جو خاک میں ملے اسے ملتا ہے آشنا
اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما

بتاؤں تمہیں کیا کہ کیا چاہتا ہوں
ہوں بندہ مگر میں خدا چاہتا ہوں

کسر صلیب کانفرنس

جلسہ سالانہ برطانیہ 2002ء کے موقع پر احمدیہ ٹیلی ویژن نے اپنے خصوصی پروگراموں میں مورخہ 3،4 جون 1978ء کو منعقد ہونے والی کسر صلیب کانفرنس برطانیہ کے تعارف پر مبنی دستاویزی پروگرام پیش کیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اپنے دورہ یورپ کے موقع پر اس کانفرنس کے آخری دن بصیرت افروز خطاب فرمایا۔ جو ایک گھنٹہ جاری رہا، اختتامی اجلاس میں ڈیڑھ ہزار مہمانوں نے شرکت کی اس میں دنیا بھر کی جماعتوں کے مندوبین کے علاوہ ماریشس، لائبیریا، گھانا اور سیرالیون کے اعلیٰ عہدیدار اور لندن کی بعض ممتاز شخصیات بھی شریک تھیں۔ اس موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے برٹش کونسل آف چرچز کی طرف سے دی گئی دعوت بھی قبول فرمائی۔ جس کا متن حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب نے اس کانفرنس کے موقع پر پڑھ کر سنایا۔ ایم ٹی اے کی طرف سے پیش کئے جانے والے اس پروگرام میں کسر صلیب کانفرنس کی کارروائی کی دیگر تفصیلات دکھائی گئیں۔ جن میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا لندن میں ورود مسعود، مختلف شخصیات سے ملاقات، مجلس سوال وجواب، حضور کے دیگر مقامات کے دورے اور نمازوں کی ادائیگی وغیرہ شامل ہے۔ تاریخی حیثیت کی حامل یہ ڈاکومنٹری ایم ٹی اے کے پروگراموں میں ایک اچھا اضافہ ہے۔

حضور کا پر معارف لیکچر اور
مجلس سوال وجواب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جولائی 2000ء میں انڈونیشیا کے تاریخی دورے پر تشریف لے گئے جہاں آپ نے مختلف جماعتی جلسوں اور تقریبات میں شرکت فرمائی وہاں حضور نے انڈونیشین سکالرز اور دیگر علمی شخصیات کے فورمز میں لیکچرز بھی ارشاد فرمائے۔ ان ہی میں سے ایک بصیرت افروز تقریب میں حضور انور کا معلومات افزاء لیکچر بھی تھا۔ یہ لیکچر حضور نے مورخہ 29 جولائی 2000ء کو جکارتہ کے انٹرنیشنل فورم کے زیر اہتمام دین حق کی خصوصیات اور تعلیمات کے موضوع پر پیش فرمایا۔ اس کے بعد انڈونیشیا کے دانشوروں، علماء اور دیگر اہم شخصیات نے حضور کے لیکچر کو خراج تحسین پیش کیا اور بعض سوالات بھی کئے۔ جن کے حضور نے اطمینان بخش جواب ارشاد فرمائے۔

جلسہ سالانہ قادیان 1928ء

جلسہ سالانہ قادیان 1928ء کے موقع پر بعض مناظر کی ویڈیو ریکارڈنگ کی گئی۔ جو بلاشبہ ایک تاریخی اور انقلابی کام ہے۔ ایم ٹی اے کے پروگراموں میں یہ خصوصی پیشکش تھی۔ اس دستاویزی پروگرام کا آغاز بٹالہ جنکشن کے سٹیشن سے ہوتا ہے جہاں ایک ٹرین قادیان جانے کے لئے تیار کھڑی ہے۔ قادیان روانہ ہونے کے بعد ٹرین مختلف کھیتوں وغیرہ سے گزر کر قادیان سٹیشن پہنچتی ہے۔ اپنے اپنے سامان اٹھائے لوگوں کو اپنی رہائش گاہوں کی طرف جاتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ اس پروگرام میں قادیان کی دکانیں اور بازار دکھائے گئے ہیں۔ کئی کبار رفقاء، حضرت مسیح موعود کا مزار مبارک، منارۃ المسیح، دفاتر، لنگر خانہ میں کھانا پکائے جانے کے مناظر دکھائے گئے ہیں۔ حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب بھی اس موقع پر موجود تھے۔ اس پروگرام کا سب سے اہم اور قیمتی شاٹ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا مبارک وجود ہے۔ حضور کو جلسہ گاہ میں بیٹھے، کھڑے اور خطاب کرتے دکھایا گیا ہے۔ آج کی نسل کیلئے پیارے آقا خلیفہ ثانی کو دیکھنا روحانی لذت سے فیضاب ہونا ہے۔

جلسہ سالانہ 1947ء

جلسہ سالانہ 1947ء بمقام پٹیالہ گراؤنڈ لاہور قادیان سے باہر جماعت احمدیہ کا پہلا مرکزی جلسہ تھا۔ قیام پاکستان کے بعد یہ جلسہ کن حالات میں منعقد ہوا۔ کن کن عمارتوں میں مہمانوں کے ٹھہرنے کا انتظام کیا گیا، کیا کیا مشکلات پیش آئیں اور جماعت احمدیہ کے احباب نے کس جوانمردی سے ان مشکلات کا مقابلہ کیا، ان سب باتوں کا جواب اور اس کے علاوہ بہت کچھ جلسہ سالانہ 1947ء کے بارے میں ایم ٹی اے پر ایک دستاویزی پروگرام میں دکھایا گیا۔ اس پروگرام میں ان عمارتوں کو بھی دکھایا گیا جو قیام پاکستان کے بعد صدر انجمن احمدیہ کی وساطت سے لاہور میں جماعت کو ملیں۔ ان عمارتوں میں رتن باغ جودھامل بلڈنگ، سیمنٹ بلڈنگ، جسونت بلڈنگ وغیرہ شامل ہیں ان بلڈنگز کا مکمل تعارف اور تازہ ترین صورت حال پر روشنی ڈالی گئی۔ ان عمارتوں کے تعارف کے بعد جماعت احمدیہ لاہور کے بزرگان نے اس جلسہ کے بارے میں اپنے تاثرات بیان کئے۔

ایم ٹی اے کے بعض اہم
پروگرامز

☆۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا جلسہ سالانہ انڈونیشیا 2000ء کے موقع پر خطاب۔

☆۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی جلسہ سالانہ 1997ء کے موقع پر کارکنان کو ہدایات ونصائح کی ریکارڈنگ۔

☆۔ حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب امیر جماعت امریکہ کا انٹرویو۔

☆۔ جلسہ سالانہ برطانیہ 2002ء کے موقع پر مورخہ 19 جولائی کو معائنہ وافتتاح ڈیوٹیز اور مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت احمدیہ برطانیہ کا خطاب۔

☆۔ حضور انور کی بعض مجالس سوال وجواب۔

بیت الفتوح کا تعارف

برطانیہ کی سب سے بڑی بیت الذکر بیت الفتوح جو ابھی تعمیر کے مراحل سے گزر رہی ہے۔ اس کے مختلف حصوں کے تعارف کے بارے میں تفصیلی پروگرام ایم ٹی اے پر نشر کیا گیا۔ جس میں نماز کے لئے بنائے گئے وسیع ہال، دفاتر کے لئے کمرے اور دیگر بہت سی جگہیں دکھائی گئیں۔ جلسہ سالانہ کے انتظامات کے تحت بیت الفتوح کے مختلف حصوں کو رہائش کے لئے بھی استعمال کیا گیا۔ اس کی تفصیلات بھی پروگرام میں دکھائی گئیں۔

برطانوی ممبر پارلیمنٹ
ٹونی کول مین کا انٹرویو

جلسہ سالانہ کے دوسرے دن جلسہ کی کارروائی سے قبل MTA پر برطانوی ممبر پارلیمنٹ ٹونی کول مین کا انٹرویو نشر کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ میں جماعت کی تعلیمات اور عملی انسانی خدمات کا معترف ہوں۔ حال ہی میں مجھے افریقہ کے تین ممالک برکینا فاسو، غانا اور نائیجیریا برطانوی ممبران پارلیمنٹ کے ساتھ دورے پر جانے کا موقع ملا۔ میں نے وہاں جماعت کی مساعی کا بھرپور انداز میں مشاہدہ کیا کہ کس طرح تعلیمی اور طبی میدان میں افریقہ کی خدمت کر رہی ہے۔ آج جماعت احمدیہ افریقہ میں غربت اور پسماندگی کے خاتمے کے لئے فرنٹ لائن میں شامل ہے۔ ان ممالک میں جماعت ملک کی تعمیر وترقی کے لئے غیر معمولی مساعی میں مصروف ہے اور یہاں احمدیوں کی تعداد بہت زیادہ ہے اور اعلیٰ عہدوں پر فائز ہیں۔

Arround The World

جماعت احمدیہ امریکہ اور افریقہ کے مختلف اہم علاقہ جات کی بیوت الذکر کی تصاویر اور ان کے تعارف پر مبنی پروگرام بھی ایم ٹی اے کی جلسہ سالانہ کے لئے خصوصی نشریات کا ایک حصہ تھا۔ اس میں ان ممالک میں جماعت احمدیہ کی تاریخ، اور ضروری معلومات بھی فراہم کی گئیں۔ مذکورہ ممالک کی مختصر تاریخ اور تعارف حاصل کرنے کے لئے یہ پروگرام ایک عمدہ پیشکش تھا۔

جلسہ ایف ایم ریڈیو

جلسہ سالانہ برطانیہ 2002ء کی آڈیو کارروائی ایف ایم ریڈیو پر براہ راست نشر کرنے کیلئے جلسہ گاہ کے نزدیک پہلی مرتبہ باقاعدہ جلسہ ایف ایم ریڈیو کا سٹوڈیو بنایا گیا تھا۔ جہاں سے جلسہ کی براہ راست آڈیو کارروائی نشر کی جاتی رہی۔ اس کے علاوہ بزرگان

اور دیگر شخصیات کے براہ راست انٹرویوز بھی اس ریڈیو سٹوڈیو سے نشر کئے گئے۔ اس شعبے کے انچارج مکرم عبدالباری ملک صاحب نے ایم ٹی اے کی ٹیم کو انٹرویو دیتے ہوئے بتایا کہ اس کی کامیابی کو دیکھتے ہوئے جلسہ ایف ایم ریڈیو کی اہمیت بہت بڑھ جائے گی۔ جماعت احمدیہ نے خصوصی اجازت کے ساتھ یہ ریڈیو نشریات شروع کیں۔ انہوں نے بتایا کہ یہ ریڈیو نشریات اسلام آباد کے پانچ میل کے علاقے میں سنی جاسکتی ہیں۔ ان نشریات سے ان تمام احباب نے بھرپور فائدہ اٹھایا جو مختلف ڈیوٹیز یا کسی اور مجبوری کی بنا پر جلسہ گاہ تشریف نہ لاسکے۔ اس لحاظ سے امسال جلسہ سالانہ میں یہ نیا اور تاریخی اضافہ تھا۔

برطانوی تاریخی عمارتوں کا تعارف

جلسہ کے موقع پر پیش کئے جانے والے پروگرامز میں سے ایک خوبصورت پروگرام مختلف برطانوی تاریخی عمارتوں کا تعارف تھا جس میں شاہی عمارات کے علاوہ ایسی عمارتیں شامل تھیں جن میں برطانیہ کی تاریخ چھپی ہوئی ہے۔

سٹالز

گزشتہ سالوں کی طرح امسال بھی مختلف اقسام کی اشیاء کے سٹالز کے علاوہ کھانے پینے کی اشیاء کے سٹالز بھی لگائے گئے تھے۔

دنیا میں اپنی نوعیت کے اس منفرد اور عالمی بازار میں ہر رنگ و نسل اور زبان سے تعلق رکھنے والے افراد کا رش لگا رہا۔ ایشیائی، افریقی، امریکی، اور انگریز الغرض ہر علاقے اور قومیت سے تعلق رکھنے والے افراد نے اپنی پسند کی چیزیں خریدیں۔ ان اشیاء میں حضرت مسیح موعود اور خلفائے احمدیت کے خوبصورت اور دیدہ زیب فوٹو فریم، ٹوپیاں، ملبوسات، انگوٹھیاں اور تصاویر، سی ڈیز اور قیمتی کتب شامل ہیں۔

باورچی خانے کی یادیں

ایم ٹی اے پر نشر ہونے والا دلچسپ پروگرام 'باورچی خانے کی یادیں' تھا۔ اس میں جلسہ سالانہ پر جاری ہونے والے تین لنگر خانوں میں ایک لنگر خانے کے انچارج ارشاد صاحب کا انٹرویو دکھایا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ وہ لنگر خانہ ربوہ، جامعہ کراچی، برطانیہ، افریقہ اور پھر برطانیہ میں باورچی کے مختلف نوعیت کے امور سرانجام دے چکے ہیں۔ انہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے لندن تشریف لے جانے کے بعد پہلے جلسہ سالانہ کے موقع پر بھی کھانا پکانے کا کام سرانجام دیا تھا۔

انہوں نے یہ بھی بتایا حضور انور نے ان کو ایک وفد کے ساتھ دس سال پہلے یورپ کی سیر کے لئے بھجوایا تھا۔

بعض متفرق امور

☆۔ جلسہ گاہ (مارکیز) کے باہر مختلف جماعتی تصاویر کی نمائش کا اہتمام کیا گیا۔

☆۔ مارکیز سے باہر سپیشل کارپٹ کی راہداریاں بچھائی گئیں۔

☆۔ جلسہ سے ایک دن پہلے دعوت و تربیت کا سیمینار منعقد کیا گیا۔

☆۔ ایم ٹی اے نے اپنی خصوصی نشریات میں خوبصورت آوازوں میں گاہے بگاہے نظمیں اور قصیدے نشر کئے۔

☆۔ اسی طرح انگریزی کے فقرات بھی جلسہ کی مناسبت سے دکھائے گئے۔

☆۔ جلسہ کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لئے سیدنا حضرت مسیح موعود کے جلسہ سالانہ سے متعلق بعض اہم ارشادات کا انگریزی میں ترجمہ بھی دکھا گیا۔

☆۔ جلسہ سالانہ کا خوبصورتی سے ڈیزائن کیا گیا چھلوں پر مشتمل مونوگرام بار بار دکھایا جاتا رہا۔ جو جلسہ کے تین دنوں کی نشاندھی کرتا تھا۔ ہر چھلے پر کلمہ طیبہ لکھا ہوا تھا۔

☆۔ جلسہ کے پہلے اجلاس میں برطانیہ، تنزانیہ اور گی آنا کے وزراءاعظم کے پیغامات سنائے گئے۔

جماعت احمدیہ ٹانگا (تنزانیہ)

کا دوروزہ صوبائی تربیتی جلسہ

مبارک محمود صاحب مربی سلسلہ ٹانگا۔ تنزانیہ

چند سال پہلے تک یہ خیال کیا جاتا تھا کہ دوسرے صوبوں کی نسبت ٹانگا کی سرزمین سخت اور بنجر ہے اور جماعت احمدیہ ابھی اس ریجن میں زیادہ نہیں پھیلے گی اور یہ حقیقت بھی ہے کہ صرف تین سال پہلے تک ٹانگا ریجن میں جماعت احمدیہ کی صرف ایک ہی بیت الذکر تھی اور چند احمدی تھے۔ لیکن اب خدا تعالیٰ کے فضل سے ٹانگا کی سرزمین نرم ہو چکی ہے۔ صرف چند سالوں میں ہی جماعت احمدیہ کو اس ریجن میں حیرت انگیز کامیابیاں ملی ہیں۔ اس وقت خدا تعالیٰ کے فضل سے ٹانگا ریجن میں جماعت احمدیہ کی پانچ بیوت الذکر مکمل ہو چکی ہیں اور دو کی تعمیر جاری ہے۔ بہت ساری جماعتیں قائم ہو چکی ہیں۔ اس بات کا ایک اور ثبوت حال ہی میں منعقد ہونے والے ٹانگا ریجن کا پہلا صوبائی جلسہ ہے جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت ہی کامیاب رہا۔

صوبائی جلسہ

ٹانگا ریجن کا پہلا صوبائی جلسہ 5، 6 /اپریل 2002ء بروز جمعہ اور ہفتہ ٹانگا شہر کی بیت احسان میں منعقد ہوا۔ خاکسار مبارک محمود مربی سلسلہ اور مجلس عاملہ کے ممبران نے ایک ماہ قبل اس جلسے کی تیاری شروع کی۔ ایک دن قبل بیت کو وسیع کرنے کے لئے خیمہ جات لگائے گئے اور اضافی لاؤڈ سپیکرز کا انتظام کیا گیا۔

یہ بارش کے دن تھے اور یہاں اکثر بارش موسلادھار ہی ہوتی ہے۔ 5/اپریل بروز جمعہ صبح ہی صبح مختلف جماعتوں سے احمدی احباب بیت احسان پہنچنا شروع ہو گئے تھے اور جمعہ سے قبل ٹانگا شہر کی بیت بھر چکی تھی۔ ملکی ہیڈ کوارٹر دارالسلام سے مکرم مظفر احمد صاحب درانی امیر و مربی انچارج تنزانیہ اور نیشنل عاملہ کے بعض ممبر بھی ہمارے اس جلسہ میں شامل ہوئے۔ نماز جمعہ مکرم امیر صاحب نے پڑھائی اور خطبہ جمعہ میں نماز کی اہمیت اور برکات پر روشنی ڈالی۔

پہلا اجلاس

کھانے کے وقفے کے بعد دوپہر تین بجے جلسہ کا پہلا اجلاس مکرم امیر صاحب کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد تین تقاریر ہوئیں۔ پہلی تقریر مکرم بکر عبید کالوٹا مربی سلسلہ عروشہ (Arusha) نے جماعت احمدیہ کی اہمیت کے موضوع پر کی۔ دوسری تقریر معلم عبداللہ حمیسی مبانگا نے کی۔ تیسری تقریر مکرم عباس ٹیلی صدر جماعت احمدیہ ٹانگا نے "محمد صلی اللہ علیہ وسلم بائبل میں" کے موضوع پر کی۔ پہلے اجلاس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے Live خطبہ جمعہ کا سواحیلی میں ترجمہ سنایا گیا۔

تربیتی سیمینار

رات آٹھ بجے بعد نماز مغرب وعشاء تربیتی سیمینار منعقد ہوا جس کی صدارت مکرم عبدالرحمٰن عامے صاحب نیشنل جنرل سیکرٹری نے کی۔ اس اجلاس میں سب سے پہلے تو بچوں اور بچیوں نے حفظ کردہ قرآن کریم کی سورتیں' احادیث اور مختلف دعائیں سنائیں۔ پھر نئے احمدیوں نے اپنے جماعت میں شامل ہونے کے واقعات بیان کئے اور آخر پر صدر اجلاس نے بعض تربیتی امور پر حاضرین کو توجہ دلائی۔

دوسرا دن

جلسے کے دوسرے دن کا آغاز نماز تہجد باجماعت سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد معلم علی راشدی نے درس قرآن کریم دیا۔

دوسرے دن کا دوسرا اجلاس مکرم عبداللہ سالم سیف' سیکرٹری مال ٹانگا کی زیر صدارت صبح آٹھ بجے شروع ہوا۔ اس اجلاس میں بہت سے غیر از جماعت مسلمانوں اور عیسائیوں کو بھی مدعو کیا گیا تھا۔ تلاوت و نظم کے بعد سب سے پہلے معلم عبداللہ حمیسی مبانگا صاحب نے لیکچر دیا۔ پھر مکرم بکر عبید کالوٹا صاحب نے تقریر کی۔ اس اجلاس میں دو تقاریر کے بعد سوال و جواب کی مجلس شروع ہوئی جس میں احباب نے بہت ہی شوق سے حصہ لیا۔

تیسرا اجلاس

ٹانگا ریجن کے صوبائی جلسہ کا تیسرا اجلاس دوپہر کے کھانے کے بعد تین بجے شروع ہوا۔ جس کی صدارت بکر عبید کالوٹا نے کی۔ اس اجلاس میں تین تقاریر ہوئیں۔ پہلی تقریر میں خاکسار مبارک محمود مربی سلسلہ ٹانگا نے سورۃ الکوثر کی تفسیر بیان کی۔ دوسری تقریر مکرم عبدالرحمٰن عامے صاحب' نیشنل جنرل سیکرٹری نے رحمۃ للعالمین کے موضوع پر کی اور آخر پر مکرم مظفر احمد صاحب درانی (امیر و مربی انچارج تنزانیہ) نے تقریباً دو گھنٹے تک حضرت مسیح موعود کے نشانات اور صداقت کے موضوع پر خطاب کیا۔

حاضری

صوبائی جلسہ میں صوبہ بھر سے کل حاضرین کی تعداد چارصد سے زائد تھی جس میں 90 فیصد نو احمدی تھے۔ الحمدللہ کہ نئے احمدیوں کا جذبہ بھی قابل دید تھا۔ کھانا پکانا' صفائی اور دوسرے شعبوں میں بہت سے نئے احمدیوں نے پرانے احمدیوں کے جذبہ کی طرح بہت ہی شوق اور محنت سے ڈیوٹیاں سرانجام دیں۔ باوجود دو دن شدید بارشوں کے اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارا یہ پہلا جلسہ بہت ہی کامیاب رہا۔ لوگوں نے بہت ہی اچھا تاثر لیا اور بہت کچھ اس جلسے سے سیکھا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس جلسے کے نیک اثرات کے ساتھ ساتھ اچھے ثمرات بھی عطا فرمائے اور ہمیں مزید کامیابیوں سے نوازے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 19۔ جولائی 2002ء)

زیادہ اینٹیں اٹھانے والا

1992ء میں رسل بریڈلے (Russell Bradley) نے ریکارڈ قائم کرتے ہوئے 31 اینٹیں میز سے اٹھا کر دو سیکنڈ تک اپنے سینے کی اونچائی تک اٹھائے رکھیں۔

مکرم ڈاکٹر رشید محمد راشد صاحب

سفید موتیا (CATARACT)
علامات اور علاج

اس مرض میں آنکھ کا موتی یعنی Lens دھندلا ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے نظر آنا کم ہو جاتا ہے۔

اسباب مرض

کمزوری وضعیفی۔ موروثی بیماریاں۔ بیرونی چوٹ، بجلی کا صدمہ، ذیابطیس، آنکھ کے اندرونی پردوں کی سوزش، دوائیوں کے زہریلے اثرات مثلاً Steroids کا بے جا استعمال۔

مرض کا کورس اور علامات

عمومی طور پر یہ مرض بوڑھے لوگوں میں پایا جاتا ہے اور تقریباً 70 فیصد بوڑھے اس مرض کا شکار ہوتے ہیں۔ شروع میں اس مرض کا آغاز آنکھ کے موتی یعنی Lens میں ہلکے سے دھندلے پن سے شروع ہوتا ہے جس سے معمولی سی کمزوری نظر واقع ہوتی ہے۔ پھر کمزوری نظر بڑھتی جاتی ہے۔ اکثر اوقات ایک کی بجائے دو یا تین چیزیں نظر آتی ہیں۔ مثلاً رات کو چاند ایک کی بجائے دو یا تین چاند نظر آئیں گے۔ پھر آہستہ آہستہ یہ مرض بڑھتا جاتا ہے حتیٰ کہ آنکھ کا موتی مکمل طور پر دھندلا ہو جاتا ہے اور پھر مریض صرف روشنی کی ہی پہچان کر سکتا ہے۔ اس کے علاوہ کچھ بھی دکھائی نہیں دیتا۔

مرض کے آغاز یعنی معمولی کمزوری نظر سے لے کر مکمل نظر بند ہونے تک تقریباً دو سال سے لے کر 10 سال تک کا عرصہ درکار ہوتا ہے۔ مختلف افراد میں اس مرض کا کورس مختلف ہوتا ہے۔ عمومی طور پر یہ مرض پہلے ایک آنکھ میں پیدا ہوتا ہے اور پھر دوسری آنکھ میں اور بعض اوقات دونوں آنکھوں میں۔ اس کا کورس تقریباً ایک جیسا ہوتا ہے۔

جب یہ مرض بچوں، جوانی کی عمر اور ادھیڑ عمر کے افراد میں پایا جائے تو یہ مرض یا تو موروثی ہوتا ہے یا پھر کسی خاص بیماری مثلاً ذیابطیس، آنکھ کے اندرونی پردوں کی سوزش یا بیرونی چوٹ کی وجہ سے ہوتا ہے۔

ان صورتوں میں اس مرض کا کورس یعنی معمولی کمزوری نظر سے لے کر مکمل نظر بند ہونے تک بہت جلد مکمل ہوتا ہے۔ مثلاً یہ مرض چند ہفتوں سے لے کر چند مہینوں تک اپنا کورس مکمل کر لیتا ہے۔

موتیا بند کا علاج

معمولی کمزوری نظر سے لے کر مکمل نظر بند ہونے تک (یعنی کہ موتیا بند کے آغاز سے لے کر موتیا بند کے مکمل اترنے تک) کم از کم ہر چھ ماہ بعد آئی سپیشلسٹ کو دکھاتے رہنا چاہئے۔ اور ڈاکٹری نسخہ کے مطابق مناسب عینک کا استعمال کرتے رہنا چاہئے جو کہ بہت حد تک فائدہ مند ثابت ہوتا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ اگر یہ کسی خاص مرض مثلاً ذیابطیس (Diabetes) کی وجہ سے ہو تو اصل مرض کا علاج ساتھ ساتھ کرواتے رہنا چاہئے۔

ہمارے ملک میں جب موتیا بند مکمل طور پر اتر آتا ہے یعنی کہ جب موتیا بند پک جاتا ہے تو اس کا علاج بذریعہ آپریشن ہی کیا جاتا ہے۔ عمومی طور پر آپریشن کے ذریعہ سفید موتیا یعنی کہ Lens کو نکال دیا جاتا ہے اور زخم مندمل ہونے پر تقریباً ایک ماہ بعد مناسب عینک کا استعمال کرایا جاتا ہے۔

لیکن آج کل کے جدید دور میں اگر صرف ایک آنکھ کے موتیا بند کا آپریشن ہی مقصود ہو اور دوسری آنکھ میں موتیا بند ابھی بہت معمولی ہو یا پھر نہ اترا ہو تو موتیا بند والی آنکھ میں آپریشن کے ذریعہ سفید موتیا نکال کر اس کی جگہ پلاسٹک کا لینز یعنی I.O.L ڈال دیا جاتا ہے اور مریض کی آنکھ پہلے کی طرح تقریباً نارمل ہو جاتی ہے اور مریض کو عینک کی زحمت سے بھی نجات مل جاتی ہے۔

بچوں، جوانی کی عمر اور ادھیڑ عمر کے افراد میں بھی اگر صرف ایک آنکھ کا ہی موتیا بند کا آپریشن مقصود ہو تو آپریشن کے ذریعہ پلاسٹک کا لینز (Lens) یعنی I.O.L اسی آنکھ کے اندر فٹ کر دیا جاتا ہے۔

تکنیکی لحاظ سے اگر سفید موتیا کا آپریشن ٹھیک کیا جائے تو عمومی طور پر عینک لگانے کے بعد اس کا سو فیصد رزلٹ حاصل ہوتا ہے اور مریض کی پہلے کی طرح نظر مکمل طور پر بحال ہو جاتی ہے۔ بشرطیکہ آنکھ کے حساس پردہ یعنی Retina اور سامنے والا پردہ یعنی قرنیہ (Cornea) بالکل ٹھیک حالت میں ہوں۔ اور ان دونوں میں کوئی خرابی نہ ہو۔

جب سفید موتیا پک جائے یا پھر جب نظر آنا مکمل طور پر بند ہو جائے تو فوراً آئی سپیشلسٹ سے رجوع کرنا چاہئے۔ اور اگر آئی سپیشلسٹ آپریشن تجویز کرے تو جلد از جلد آپریشن کرانا چاہئے۔

آپریشن جلدی نہ کرانے کی صورت میں سفید موتیا پک کر بعض دفعہ پھول جاتا ہے۔ اور ساتھ کالا موتیا بھی ہو جاتا ہے۔ اور پھر مریض کی آنکھ میں سخت درد شروع ہو جاتا ہے۔

اگر پھر بھی آپریشن کی طرف توجہ نہ کی جائے جس طرح کہ عموماً ان پڑھ لوگوں میں ہوتا ہے تو پھر چند ہفتوں میں وہ آنکھ ضائع ہو جاتی ہے۔ اور مریض اس آنکھ سے مکمل طور پر اندھا ہو جاتا ہے اس کے بعد آپریشن کے ذریعہ بھی اس آنکھ کی بینائی واپس نہیں آ سکتی کیونکہ آنکھ کا عصبی نظام یعنی کہ Optic Nerve Dead ہو جاتا ہے۔

عمومی طور پر لوگ مختلف موسموں یا مہینوں مثلاً مارچ اپریل اور ستمبر، اکتوبر وغیرہ کو آنکھ کے آپریشن کے لئے موزوں مہینے تصور کرتے ہیں۔ حالانکہ یہ بات بالکل غلط ہے۔ ہر موسم اور ہر ماہ میں آنکھوں کے آپریشن ہوتے ہیں۔ اور آج کل کے جدید دور میں ہسپتالوں میں بجلی کے ذریعہ ہر وقت ہی موسم نہایت موزوں رہتا ہے۔ لہذا آنکھ کے آپریشن کرانے میں دیر نہیں کرنی چاہئے۔ اور فوراً آئی سپیشلسٹ کے مشورہ پر عمل کرنا چاہئے۔ نیز جو احباب آپریشن کے معمولی اخراجات برداشت کر سکتے ہوں ان کو فری آئی کیمپوں میں آپریشن کرانے سے اجتناب کرنا چاہئے۔ کیونکہ وہاں آپریشن نہایت غیر معیاری ہوتے ہیں۔ اور تقریباً ایک چوتھائی (1/4) لوگوں کی بینائی ضائع ہو جاتی ہے۔ اور وہ لوگ مفت آپریشن کرانے کے چکر میں اندھے پن کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اور پھر باقی عمر اس بینائی کو ترسنے میں گزار دیتے ہیں۔ لہذا ہمیشہ ہی آئی سپیشلسٹ ڈاکٹر سے آپریشن کروانے کو ترجیح دینی چاہئے۔

فضل عمر ہسپتال ربوہ کے شعبہ امراض چشم کیلئے ایک Operating Microscope موجود ہے جس سے خاص طور پر سفید موتیا کے کم عمر مریضوں کے آپریشن جاری ہیں۔

مزید براں اس آلہ خاص کی مدد سے اب سفید موتیا کے مریضوں کو آپریشن سے اگلے دن ہی ہسپتال سے فارغ کر دیا جاتا ہے اور ٹانکے بھی نکالنے کی ضرورت نہیں ہوتی اور نہ ہی مریضوں کو بعد از آپریشن آنکھ میں کسی قسم کی چبھن کا احساس ہوتا ہے۔

اس کے علاوہ شعبہ امراض چشم میں سفید موتیا کے آپریشن کے دوران سفید موتیا نکال کر جدید ترین مصنوعی عدسہ (I.O.L) لگانے کی سہولت بھی موجود ہے۔

احباب کرام سے فضل عمر ہسپتال ربوہ کے شعبہ امراض چشم سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی درخواست کی جاتی ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 34335 میں Mr. Mamat ولد Mr. Ohi Rachmat پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت 1973ء ساکن جابر انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان رقبہ 245 مربع میٹر واقع جابر انڈونیشیا مالیتی 20000000/ روپے۔ 2۔ مچھلی تالاب مالیتی 5000000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 4200000/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mr. Mamat ولد Mr. Ohi Rachmat انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 A. Saepudin ولد M. Sanwasi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 A. Sapulloh ولد A. Kosasih انڈونیشیا

مسل نمبر 34336 میں Zaki Firdaus Syahid ولد Muhammad Wendy Drs پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بینڈنگ انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-9-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ایک عدد موٹر سائیکل ماڈل 1999ء مالیتی 800000000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 30000000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Zaki Firdaus Syahid ولد Muhammad Wendy Drs انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Yudi Nasir Ahmad ولد Dipi Suwardi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Muhammad Wendy Drs وصیت نمبر 28417

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعہ 23 / اگست 2002ء

6-05 a.m تلاوت - درس حدیث - عالمی خبریں
7-00 a.m یسرنا القرآن کلاس
7-30 a.m مجلس عرفان
8-30 a.m ایم ٹی اے سپورٹس (کبڈی)
9-25 a.m اراؤنڈ دی گلوب
10-30 a.m سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
11-00 a.m ہومیوپیتھی کلاس
12-05 p.m تلاوت - عالمی خبریں
1-35 p.m سرائیکی سروس
2-45 p.m مجلس عرفان
3-40 p.m ناصرہ بیگم صاحبہ سے انٹرویو
4-30 p.m انڈونیشین سروس
5-30 p.m سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
6-00 p.m خطبہ جمعہ (براہ راست)
7-05 p.m تلاوت - درس ملفوظات، عالمی خبریں
8-00 p.m بنگالی ملاقات
9-05 p.m خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
10-05 p.m یسرنا القرآن کلاس
10-30 p.m فرانسیسی سروس

ہفتہ 24 / اگست 2002ء

12-35 a.m لقاء مع العرب
1-40 a.m عربی سروس
2-40 a.m مجلس عرفان
3-40 a.m خطبہ جمعہ فرمودہ (23-8-2002)
4-40 a.m درس حدیث
4-50 a.m ہومیوپیتھی کلاس
6-05 a.m تلاوت - درس حدیث - خبریں
7-00 a.m یسرنا القرآن کلاس
7-25 a.m مجلس سوال وجواب (انگلش)
8-35 a.m کہکشاں (سراج منیر)
9-10 a.m اردو کلاس
10-25 a.m فرانسیسی سروس
10-55 a.m جرمن ملاقات
12-05 p.m تلاوت - خبریں
12-30 p.m لقاء مع العرب
1-35 p.m فرانسیسی سروس
2-35 p.m درس القرآن
4-20 p.m انڈونیشین سروس
5-20 p.m کہکشاں
6-05 p.m تلاوت - درس حدیث - خبریں
6-50 p.m اردو کلاس
7-05 p.m بنگالی پروگرام
8-05 p.m چلڈرنز کلاس
9-10 p.m فرانسیسی سروس

اتوار 25 / اگست 2002ء

12-15 a.m لقاء مع العرب
1-20 a.m عربی سروس
2-20 a.m یسرنا القرآن کلاس
2-45 a.m مجلس سوال وجواب
3-50 a.m چلڈرنز کلاس
4-50 a.m جرمن ملاقات
6-05 a.m تلاوت، سیرت النبیؐ، عالمی خبریں
7-00 a.m چلڈرنز کلاس
7-30 a.m مجلس سوال وجواب (اردو)
8-20 a.m پیشگوئی مصلح موعود پر گفتگو
9-15 a.m خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
10-15 a.m کوئز: تحریک احمدیت
11-00 a.m حضور سے ینگ لجنہ و ناصرات کی ملاقات
12-05 p.m تلاوت - عالمی خبریں
12-40 p.m لقاء مع العرب
1-45 p.m سپینش سروس
2-35 p.m مشاعرہ
3-35 p.m کوئز: تحریک احمدیت
4-15 p.m انڈونیشین سروس
5-15 p.m پیشگوئی مصلح موعود پر گفتگو
6-05 p.m تلاوت - سیرۃ النبیؐ - خبریں
7-00 p.m مجلس عرفان
8-00 p.m بنگالی پروگرام
9-00 p.m حضور سے ینگ لجنہ و ناصرات کی ملاقات
10-05 p.m خطبہ جمعہ (23-8-2002)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

محترم چوہدری محمد علی صاحب وکیل التصنیف تحریک جدید تحریر کرتے ہیں۔ محترم عبدالسمیع صاحب نون ایڈووکیٹ سرگودھا تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے اولین طلباء میں سے ہیں۔ صاحب قلم اور سلسلے اور خلفاء احمدیت کے عاشق اور مخلص ہیں ان کے دل کا آپریشن ہوا ہے۔ آپریشن کے بعد ہلکا بخار رہنے لگا ہے۔ تمام مخلصین اور مخلصات کی خدمت میں درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے ان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپریشن کے بعد ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔

حفظ قرآن کی تکمیل

مکرم طاہر احمد فضل صاحب متعلم مدرسۃ الحفظ ابن مکرم فضل احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے محض خدا کے فضل و احسان سے ایک سال ایک ماہ 16 دن میں حفظ قرآن مکمل کرلیا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ان کیلئے مبارک فرمائے اور انہیں خدمت قرآن کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(پرنسپل مدرسۃ الحفظ)

درخواست دعا

مکرم منور احمد عباسی صاحب جوہر ٹاؤن لاہور لکھتے ہیں خاکسار کے بیٹے حماد احمد نیر نے چھ سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ ختم کرلیا ہے حماد احمد نیر مکرم مولانا دوست محمد شاہد صاحب مورخ احمدیت کے نواسے اور مکرم مظفر حسین عباسی صاحب کے پوتے ہیں۔ احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ حماد احمد کو قرآن کی محبت عطا فرماوے اور دین کا سچا خادم بنائے آمین۔

ضرورت خادم بیت الذکر

جماعت احمدیہ فیصل آباد کو ایک خادم بیت الفضل کی فوری ضرورت ہے جو کم از کم مڈل پاس ہو۔ عمر 35-40 سال تک ہو۔ صحت مند ہو اور سائیکل چلانا جانتا ہو۔ ضرورت مند افراد اپنی درخواستیں امیر صاحب کی سفارش کے ساتھ مندرجہ ذیل پتہ پر بھجوائیں یا بالمشافہ ملیں۔

(پروفیسر ملک مبشر احمد صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ۔ معرفت احمدیہ بیت الفضل گول امین پور بازار فیصل آباد)

اعلان داخلہ

پاکستان میرین اکیڈمی نے بی ایس کی Studies میں داخلہ کا اعلان کیا ہے داخلہ کیلئے درخواست دینے کی آخری تاریخ 21 ستمبر ہے۔ مزید معلومات کیلئے دیکھئے ڈان 14۔ اگست 2002ء۔

Comstech نے مندرجہ ذیل فیلڈز میں UGC سے منظور شدہ یونیورسٹی ادارہ سے Ph.D کرنے والوں کیلئے سکالرشپ کا اعلان کیا ہے۔

1- Nano Technology
2- Stem Cell Research
3- High Tech Manufacturing Engineering.
4- Renewable Energy

ابتدائی طور پر سکالرشپ ایک سال کیلئے ہوگا اور 10,000 روپے ماہانہ سکالرشپ دیا جائیگا۔ درخواست دینے کی آخری تاریخ 31- اکتوبر 2002ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے ڈان 14۔ اگست 2002ء۔

NFC انسٹیٹیوٹ آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی ملتان (بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی سے الحاق شدہ) نے کیمیکل، کمپیوٹر سسٹمز اور الیکٹرانکس انجینئرنگ میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 5 ستمبر 2002ء ہے مزید معلومات کیلئے ڈان 4۔ اگست 2002ء

(نظارت تعلیم)

سہ ماہی تقریب تقسیم انعامات

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کے رواں سال کی تیسری سہ ماہی تقریب تقسیم انعامات مورخہ 19- اگست 2002ء بروز اتوار ساڑھے آٹھ بجے شام ایوان محمود میں منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی محترم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی تھے۔ تلاوت، عہد اور نظم کے بعد مکرم خواجہ ایاز احمد صاحب نائب مہتمم مقامی ربوہ نے مختلف شعبہ جات کے چیدہ چیدہ امور پر مشتمل رپورٹ پیش کی جس میں انہوں نے بتایا کہ اس سہ ماہی کے دوران دو سیمینار اصلاح وارشاد، 76 میڈیکل کیمپس، 28 محلہ جات میں سہ روزہ تربیتی پروگرام، 21 جلسہ ہائے یوم والدین۔ طلبہ میٹرک کا کیریئر پلاننگ سیمینار۔ آل ربوہ صنعتی نمائش، ہر ماہ ایک مثالی وقار عمل، چار آل ربوہ مقابلہ جات صحت جسمانی اور دو آل ربوہ کوئز پروگرام منعقد ہوئے۔

محترم مہمان خصوصی نے اس سہ ماہی کے دوران حلقہ جات کے مابین ہونے والے مقابلہ جات میں اعزاز پانے والے خدام میں انعامات تقسیم فرمائے۔ خدام واطفال میں یمن بلاک اول قرار پایا۔ مقابلہ بین المجالس اطفال الاحمدیہ میں دارالصدر شرقی اول، دارالصدر جنوبی دوم اور دارالصدر شمالی (ب) سوم رہا۔ مقابلہ بین المجالس خدام الاحمدیہ میں دارالعلوم غربی حلقہ ثناء اول بیوت الحمد دوم اور دارالنصر غربی حلقہ منعم اور طاہر آباد الف سوم رہے۔ اسی طرح امسال میٹرک میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے خدام کو بھی انعامات سے نوازا گیا۔ محترم مولانا مبشر احمد صاحب کاہلوں نے اپنے مختصر خطاب میں خدام کو خلافت کے ساتھ چمٹے رہنے کی تلقین کی۔ اور آخر پر دعا کروائی۔ اس تقریب میں حاضرین کی تعداد 650 سے زائد تھی۔

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

☆ بدھ 21-اگست زوال آفتاب : 11-1
☆ بدھ 21-اگست غروب آفتاب : 49-7
☆ جمعرات 22-اگست طلوع فجر : 08-5
☆ جمعرات 22-اگست طلوع آفتاب : 35-6

انتخابی نشانات الاٹ کر دیئے گئے

چیف الیکشن کمشنر کی سربراہی میں الیکشن کمیشن نے سیاسی جماعتوں کے نمائندوں سے مشاورت کے بعد اپنے اجلاس میں ملک کی دیگر 47 قومی، سیاسی جماعتوں اور اتحادوں کو انتخابی نشانات الاٹ کر دیئے ہیں۔ جس کے بعد اب تک 64 سیاسی جماعتوں کو انتخابی نشانات الاٹ کئے جا چکے ہیں کئے جانے والے فیصلے کے مطابق پیپلز پارٹی (پ) کو تیز، مسلم لیگ (ن) کو شیر، مسلم لیگ (ق) کو سائیکل، نیشنل الائنس کو ٹریکٹر، مسلم لیگ (فنکشنل) کو پھول، مجلس عمل کو کتاب اور نیشنل عوامی پارٹی کو پنکھا الاٹ کیا گیا ہے۔

یورپی یونین کے وفد کو سیکیورٹی نہیں دے سکتے

پاکستان نے آئندہ عام انتخابات کا جائزہ کے لئے آنے والے یورپی یونین کے مبصرین کی طرف سے سیکیورٹی فراہم کرنے اور اس سلسلے میں مفاہمتی یادداشت پر دستخط کا مطالبہ مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ اتنی بڑی تعداد میں مبصرین کو الگ سیکیورٹی فراہم نہیں کر سکتے اور نہ ہی ایم او یو کی کوئی ضرورت ہے۔

امریکہ القاعدہ کو افغانستان میں تلاش کرے

پاکستان نے امریکی جنرل کے اس خیال کو مسترد کر دیا ہے کہ القاعدہ کے کوئی ایک ہزار جنگجو پاکستان میں موجود ہیں۔ اے ایف پی کو ایک انٹرویو میں پاک فوج کے ترجمان میجر جنرل راشد قریشی نے کہا کہ جنرل مک نیل کے اس خیال میں کوئی صداقت نظر نہیں آتی۔ امریکہ القاعدہ کے جنگجوؤں کو افغانستان میں ہی تلاش کرے۔

شہباز شریف پر پابندی کا کوئی حکمنامہ نہیں

وفاقی وزیر داخلہ کے ترجمان نے بتایا کہ مسلم لیگ (ن) کے صدر شہباز شریف کی وطن واپسی پر پابندی کی بابت کوئی حکم نامہ جاری نہیں کیا گیا۔ اس ضمن میں لاہور ہائی کورٹ میں دائر کی جانے والی درخواست پری میچور ہے۔

کشمیر الیکشن کے خلاف رٹ دائر

مقبوضہ کشمیر میں ہونے والے انتخابات روکنے کے لئے بھارتی سپریم کورٹ میں رٹ دائر کی گئی ہے پینتھرز پارٹی کی طرف سے رٹ دائر کی گئی ہے۔ اس پارٹی کی طرف سے دائر رٹ میں ووٹر لسٹوں میں بے قاعدگیوں کے باعث بھارتی الیکشن کمیشن کی طرف سے گجرات میں الیکشن کروانے سے انکار کو جواز بنایا گیا ہے۔ درخواست میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ جموں وکشمیر میں 1988ء سے فہرست رائے دہندگان پر نظر ثانی نہیں کی گئی۔ اس لئے آئندہ اسمبلی انتخابات ملتوی کر دیئے جائیں۔

کسی پارٹی کی حمایت نہیں کرینگے

صدر مملکت جنرل مشرف نے ایک مرتبہ پھر اس بات کا اعادہ کیا ہے کہ اکتوبر کے انتخابات شفاف، غیر جانبدارانہ اور شک و شبہ سے بالاتر ہونگے۔ اس کے لئے ضروری اقدامات کئے گئے ہیں۔ الیکشن کمیشن کو خود مختاری دی گئی ہے۔ وہ ملت پارٹی کے سربراہ سردار فاروق لغاری سے بات چیت کر رہے تھے۔ صدر نے لغاری کو یقین دہانی کرائی کہ وہ کسی پارٹی کی حمایت نہیں کرینگے۔

حالیہ الیکشن ملتوی کرائے جائیں

پنجاب کے وزیر برائے مذہبی امور غلام سرور قادری نے کہا ہے کہ اسلام میں الیکشن کا کوئی تصور نہیں بلکہ اسلام سلیکشن کا قائل ہے۔ ملک میں مغربی سیاست نہیں اسلامی سیاست ہونی چاہئے۔ حالیہ انتخابات ملتوی کر دینا چاہئیں اس سے اسلام کو تحفظ ملے گا۔ ایک خصوصی انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ جو مفکر بھی چاہے وہ اس پر مجھ سے مناظرہ کر لے۔ انہوں نے کہا کہ اسلامی سیاست میں انتخابات کا کوئی تصور نہیں بلکہ الیکشن ملک کے لئے نقصان دہ ہوتے ہیں۔ ان الیکشنوں کی بجائے مجلس شوریٰ بنائی جائے۔

(روزنامہ نوائے وقت 20-اگست 2002ء)

اے آر ڈی کا تمام جماعتوں سے تعاون کا اعلان

اے آر ڈی نے عام انتخابات میں سیٹ ٹو سیٹ ایڈجسٹمنٹ کا فیصلہ کر لیا ہے۔ اور اس سلسلہ میں نوابزادہ نصر اللہ خان کی سربراہی میں کمیٹی تشکیل دے دی گئی ہے جو جلد اپنا اجلاس بلائے گی اور لسٹ ٹو لسٹ ایڈجسٹمنٹ کا حتمی پروگرام طے کرے گی۔

روسی فوجی ہیلی کاپٹر تباہ 85 ہلاک

چیچن مجاہدین نے گروزنی کے نواح میں روسی فوجی ہیلی کاپٹر مار گرایا۔ جس پر 112 فوجی سوار تھے انٹرفیکس کے مطابق مرنے والوں کی تعداد 85 بتائی گئی ہے۔ یہ واقعہ گروزنی کے نواح میں خان کالا کے علاقے میں بڑے روسی فوجی ہیڈ کوارٹر کے قریب پیش آیا۔

آبی ذخائر میں اضافہ کے اقدامات

چیئرمین واپڈا نے چاروں صوبوں میں پانی کی تقسیم پر کسی قسم کے تنازعے کی نفی کرتے ہوئے کہا کہ چاروں صوبوں کو ان کی ضروریات کے مطابق پوری مقدار میں پانی فراہم کیا جا رہا ہے۔ اور اس ضمن میں صوبوں کے درمیان کوئی جھگڑا نہیں۔ ضروریات کے مطابق ڈیموں مین پانی کا ذخیرہ موجود ہے۔ آبی ذخائر میں اضافہ کے لئے بڑے پیانے پر اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ جس کے تحت گومل زم ڈیم کی تعمیر، منگلا ڈیم کی توسیع، رینی کینال اور تھر جیسے منصوبوں میں اربوں روپے کی سرمایہ کاری کی جا رہی ہے۔ جس سے ملک میں زرعی انقلاب آئے گا۔

بجلی مزید مہنگی نہیں کریں گے

راولپنڈی کی ایک تقریب میں گفتگو کرتے ہوئے چیئرمین واپڈا نے کہا ہے کہ گزشتہ دنوں بجلی کے ٹیرف میں اضافے کو روکنے سے متعلق صدر مملکت جنرل مشرف کے بروقت فیصلے سے عام صارفین کو بہت فائدہ پہنچے گا۔ انہوں نے کہا کہ بجلی کی قیمت میں اضافے کی وجہ فرنس آئل اور گیس کی قیمتوں میں سو فیصد اضافہ تھی۔ تاہم اب عام آدمی کی بہتری کے لئے واپڈا کے ٹیرف میں مزید اضافہ نہیں کیا جائے گا۔

مستعفی ہونے والے وزراء کے بارے میں الیکشن کمیشن کی ہدایت

چیف الیکشن کمشنر چیف جسٹس (ر) ارشاد حسن خان نے تمام ریٹرننگ افسروں کو ہدایت جاری کی ہے کہ جو گورنر اور وزراء مستعفی ہوئے بغیر کاغذات نامزدگی داخل کریں ان کے کاغذات مسترد کر دیئے جائیں۔ انہوں نے کہا یہ الیکشن کمیشن کا فیصلہ ہے۔ جو الیکشن کمیشن آرڈر کے آرٹیکل 6 کے تحت کیا گیا ہے۔ جس میں کہا گیا ہے کہ الیکشن کمیشن منصفانہ انتخابات کرانے کیلئے کوئی بھی آرڈر جاری کر سکتا ہے۔ اور ملک کی تمام ایگزیکٹو باڈیز ان احکامات پر عمل کرنے کی پابند ہیں انہوں نے کہا یہ آرڈر انصاف اور قانون کے مطابق ہے۔ اس فیصلے پر ہائی کورٹ کے ججوں کے ذریعے عمل کرایا جائے گا۔

الاحمد الیکٹرک سٹور
ہر قسم کا سامان بجلی، کنسٹرکشن میٹریل سپیشلسٹ
ڈسٹری بیوشن بکس۔ والٹن روڈ ڈیفنس چوک لاہور
فون دوکان 6661182 گھر 6667882

موسم برسات کا آغاز ہو چکا ہے گرمی دانوں اور پھنسی پھوڑوں سے بچنے کے لئے صندل کی گولیاں شادابی استعمال کریں۔ خون صاف کرتی ہے چہرہ کی رنگت کو نکھارتی ہے۔ قیمت -/20 روپے
تیار کردہ ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون نمبر 212434 فیکس 213966

خالص سونے کے زیورات
فینسی جیولرز
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212868 رہائش 212867
پروپرائٹرز: اظہر احمد۔ مظہر احمد

پروفیسر سعید اللہ خان ایم۔اے ہومیو ڈاکٹر
پرانی اور موذی امراض مثلاً شوگر، دمہ، کینسر، بلڈ پریشر، تپ دق، السر، ایگزیمہ، نرینہ اولاد، لیکوریا نیز مٹی چھوڑ کورس اور چھوٹا قد کورس کے لئے رابطہ فرمائیں
38/1 دار الفضل ربوہ نزد چونگی نمبر 3۔ فون 213207

گردہ، مثانہ کی پتھریاں، انفیکشن، پروسٹیٹ گلینڈ

Calculi Course	350/-	سخت اور کم ادویاتی اثر قبول کرنے والی پتھری کیلئے (40 دن کیلئے)
Kidney Infection Course	370/-	گردہ میں انفیکشن سوزش درد اور پیشاب میں پیپ اور خون آنے کیلئے //
Kidney Stone Course	370/-	گردہ مثانہ یا پیشاب کی نالیوں میں پتھری کیلئے (40 دن کیلئے)
Prostate Course	230/-	پروسٹیٹ گلینڈز کے بڑھ جانے، سوزش پیشاب رک رک کر اور تکلیف سے آنے کیلئے (21 دن کیلئے)

لٹریچر و ادویات ہمارے سٹاکسٹ یا براہ راست ہیڈ آفس سے طلب فرمائیں۔
کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل گولبازار ربوہ۔ پاکستان
فون کلینک: 214606 ہیڈ آفس: 213156، سیلز: 214576 فیکس: 212299

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 61